

ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ ط سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَ

آباد کردی تھیں، اور ہم نے ان میں آمدورفت (کے دوران آرام کرنے) کی منزلیں مقرر کر رکھی تھیں کہ تم لوگ ان میں راتوں کو (بھی) اور دنوں کو

أَيَّامًا آمِنِينَ ۱۸ فَقَالُوا رَبَّنَا بَعْدَ بَيْنِنَا أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا

(بھی) بے خوف ہو کر چلتے پھرتے رہو ۵ تو وہ کہنے لگے: اے ہمارے رب! ہماری منازل سفر کے درمیان فاصلے پیدا کر دے اور

أَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَرِّقٍ ط

انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تو ہم نے انہیں (عبرت کے) فسانے بنا دیا اور ہم نے انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر کے منتشر کر دیا۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۱۹ وَلَقَدْ صَدَّقَ

پیٹک اس میں بہت صابر اور نہایت شکر گزار شخص کے لئے نشانیاں ہیں ۵ پیٹک ابلیس نے ان

عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِّنْ

کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا تو ان لوگوں نے اس کی پیروی کی بجز ایک گروہ کے جو (سچ)

الْمُؤْمِنِينَ ۲۰ وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ إِلَّا

مؤمنین کا تھا ۵ اور شیطان کا ان پر کچھ زور نہ تھا مگر یہ اس لئے (ہوا) کہ ہم ان لوگوں کو جو

لَنَعْلَمَ مَن يُّؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مَسَّنُ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ ط وَ

آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ان لوگوں سے ممتاز کر دیں جو اس کے بارے میں شک میں

رَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ۲۱ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

ہیں، اور آپ کا رب ہر چیز پر نگہبان ہے ۵ فرما دیجئے: تم انہیں بلاؤ جنہیں تم اللہ کے سوا

مِّنْ دُونِ اللَّهِ ج لَا يَسْلُكُونَ مَثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ

(معبود) سمجھتے ہو، وہ آسمانوں میں ذرہ بھر کے مالک نہیں ہیں اور نہ زمین میں، اور نہ

وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهَا مِنْ شَرْكٍ وَمَالَهُمْ مِنْهُمْ

ان کی دونوں (زمین و آسمان) میں کوئی شراکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا